[This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

5866

B.A. (PROGRAMME)/II/III — E

(Language Course)

URDU LANGUAGE (A)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

Note :—The maximum marks printed on the question paper are applicable for the students of the regular colleges (Cat. A). These marks will, however, be scaled up proportionately in respect of the students of SOL/NCWEB at the time of posting of awards for compilation of result.

مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے: ۱۵

(الف)

''مجھے دس دن تک ایک دور افتادہ جزیرے میں اپنے بابا کے ساتھ رہنا پڑا'' اس نے اداسی سے جواب دیا۔ ''پہلے ہم لوگ اسی شہر میں

P.T.O.

رہتے تھے۔ جنگ کے زمانے میں بمباری سے ہمارا چھوٹا سا مکان جل کر راکھ ہو گیا اور میری ماں اور دونوں بھائی مارے گئے۔ صرف میں اور میرے بابا زندہ بچے۔ ان کو ٹی بی ہو گئی۔ اور میں نے انہیں سینی ٹوریم میں داخل کرا دیا جو بہت دور کے جزیرے میں تھا۔ سینی ٹوریم بہت مہنگا تھا اس لئے کالج چھوڑتے ہی میں نے اسی صحت گاہ کے دفتر میں نوکری لی اور آس پاس کے دولت مند زمینداروں کے گھروں میں ٹیوشن بھی کرتی رہی، مگر بابا کا علاج اور زیادہ مہنگا ہوتا گیا۔ تب میں نے اپنے گاؤں جا کر اناناس کا آبائی باغیچہ رہن رکھ دیا۔ تب بھی بابا اچھے نہ ہوئے۔

(ب)

سر سید نے انشا پردازی کی ترقی کے جو طریقے ایجاد کئے، ان میں سے ایک یہ تھا کہ بہت سے اعلیٰ درجے کے انگریزی مضامین کو

اُردو زبان کا قالب پہنایا، لیکن ترجمے کے ذریعے سے نہیں
کیوں کہ یہ طریقہ اب تک بے سود ثابت ہوا ہے بلکہ اس طرح
کہ انگریزی کے خیالات اُردو میں، اردو کی خصوصیات کے
ساتھ ادا کیے۔

سرسید کی انشاپردازی کا بڑا کمال اس موقع پر معلوم ہوتا ہے
جب وہ کسی علمی مسئلے پر بحث کرتے ہیں۔ اردو زبان میں علمی
اصطلاحات، علمی الفاظ اور علمی تلمیحات بہت کم ہیں، اس لئے
اگر کسی مسئلے کو اُردو میں لکھنا چاہو تو الفاظ مساعدت نہیں کرتے۔
لیکن سرسید نے مشکل سے مشکل مسائل کو اس وضاحت، صفائی
اور دل آویزی سے ادا کیا ہے، کہ پڑھنے والا جانتا ہے کہ وہ
کوئی دلچسپ قصہ پڑھ رہا ہے۔

ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق

کے ساتھ کیجیے:

(الف)

وہ میکدے کو جگانے والا وہ رات کی نیند اُڑانے والا

یہ آج کیا اس کے جی میں آئی کہ شام ہوتے ہی گھر گیا وہ

وہ بات سارے فسانے میں جس کا ذکر نہ تھا

وہ بات ان کو بہت ناگوار گزری ہے

شامِ غم کچھ اُس نگاہِ ناز کی باتیں کرو

بے خودی بڑھتی چلی ہے راز کی باتیں کرو

نہ ترے حسن کی مثال ملی

نہ مرے شوق کا جواب ہوا

دیوانگی ہو، عقل ہو، اُمید ہو کہ یاس

اپنا وہی ہے، وقت پہ جو کام آ گیا

(ب)

قدرت ہو حمایت پر ہمدرد ہو قسمت بھی
سلمیٰ بھی ہو پہلو میں، سلمیٰ کی محبت بھی
ہر شے سے فراغت ہو، اور تیری عنایت بھی
اے طفلِ حسیں لے چل
اے عشق کہیں لے چل
ان چاند ستاروں کے بکھرے ہوئے شہروں میں
ان نور کی کرنوں کی ٹھہری ہوئی نہروں میں
ٹھہری ہوئی نہروں میں، سوئی ہوئی لہروں میں
اے خضر حسیں لے چل
اے عشق کہیں لے چل

ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجیے: ۱۵

(۱) آزاد نظم

(۲) انشائیہ

(۳) داستان

(۴) استعارہ

(۵) تشبیہ

(۶) کنایہ

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے: ۱۵

(الف) اردو زبان

(ب) پسندیدہ کھیل

(ج) عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

(د) سائنس کی برکتیں

'دنیا بہ امید قائم ہے' کے ذریعے سر سید ہمیں کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟

عصمت چغتائی کے افسانے 'بچھو پھوپھی' کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

حسرتؔ کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔

''ڈاسنہ اسٹیشن کا مسافر' نظم کا مریزی خیال لکھئے۔

جوش ملیح آبادی کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۵

اقبال کی نظم 'شعاعِ امید' کا مرکزی خیال لکھئے۔